



## سوال

(213) کیا بیوی کی طرف سے بھی سرکشی واقع ہو سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

”اگر عورت اپنے خاوند سے سرکشی یا بے رغبتی سے ڈرتی ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح ہی بہتر ہے۔“ (النساء: ۱۲۸)

سوال یہ ہے کہ آیا سرکشی بیوی کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے اور جو اسباب مرد کو اپنی بیوی سے سرکشی پر ابھارتے ہیں اگر انہی وجوہ کی بنا پر بیوی کو اپنے خاوند سے سرکشی پیش آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟ (سلیمان - م - طیبہ کالج - الرياض)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! عورت سے بھی انہی اسباب کی بنا پر سرکشی واقع ہو سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں اس کا بھی حکم واضح فرما دیا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے سورۃ نساء میں فرمایا:

وَالَّتِي تَخَافُ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاجْزَوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِن أَطَعْتُم مَّ لَا تَنْبَغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَنِيمًا ۝

”اور جن عورتوں کے متعلق تمہیں ڈر ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو انہیں سبھاؤ۔“ (اگر بازنہ آئیں) تو ان کے ساتھ سونا ترک کر دو۔“ (اگر پھر بھی بازنہ آئیں تو) انہیں مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو انہیں ایذا دینے کا بہانہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بلند اور بزرگ ہے۔“ (النساء: ۳۴)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ



جلد اول - صفحہ 199

محدث فتویٰ